السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری شادی کو پانچ سال ہوگئے ہیں، میرے دو بیٹے بھی ہیں، شنید ہے کہ میری والدہ نے میرے خاوند کو ایک دفعہ دودھ پلایا تھا جبکہ وہ چھوٹا تھا، رو رہا تھا اور اس کی والدہ موجود نہ تھی، اب مجھے اس وجہ سے شکوک وشبہات نے گھیر لیا ہے، پتہ نہیں میرا نکاح صحیح ہے یا نہیں، اس سلسلہ میں میری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو رشتے خون اور ولادت سے حرام ہوتے ہیں وہ کسی عورت کا دودھ پینے سے بھی حرام ہو جاتے ہیں، جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو ولادت (خون) سے حرام ہوتے ہیں۔''[1]

لیکن یہ حرمت کتنا دودھ پینے سے ثابت ہوتی ہے اور کس عمر میں دودھ پیا جائے تو معتبر ہوگی؟ اس کے متعلق علمائے امت میں اختلاف ہے، ہمارے رجحان کے مطابق حرمت کے ثبوت کے لئے حسب ذیل دو شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

1 کم از کم پانچ مرتبہ دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوگی جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے: ''اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں پہلے یہ حکم نازل کیا تھا کہ دس رضعات سے حرمت ثابت ہوتی ہے پھر اسے پانچ رضعات سے منسوخ کر دیا۔''[2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا کہ اس سالم کو اپنا دودھ پلا دو، چنانچہ اس نے اس کو پانچ رضعے (پانچ بار) دودھ پلا دیا۔ اس طرح وہ اس کے رضاعی بیٹے کی طرح ہوگیا۔[3]

بلکہ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اسے حکم دیا تھا کہ تو اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دے۔[4]

ایک رضعہ سے مراد یہ ہے کہ بچہ عورت کی چھاتی کو منہ میں لے اور اس سے دودھ چوسنا شروع کر دے، جبکہ تک وہ پستان کو منہ میں لے کر پیتا رہے گا یہ ایک رضعہ کہلائے گا خواہ یہ مدت طویل ہو یا قلیل، اگر کسی عارضہ کی وجہ سے دودھ پینا چھوڑ دیا مثلاً سانس لینے کے لئے یا کسی اور وجہ سے چھوڑ کر دوسری طرف مشغول ہو گیا پھر جلد ہی دوبارہ دودھ پینا شروع کر دے تو یہ عارضی وقفہ غیر معتبر ہوگا اور اسے ایک مرتبہ پینا ہی شمار کیا جائے گا۔ اس طرح پانچ مرتبہ پینے سے حرمت ثابت ہوگی، ایک دو دفعہ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوگی، جیسا کہ حدیث میں ہے: ''ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔''[5]

بہر حال ایک دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوگی، کم از کم پانچ مرتبہ دودھ پینا ضروری ہے جیسا کہ احادیث بالا سے بصراحت معلوم ہوتا ہے۔

2 دوسری شرط یہ ہے کہ دودھ پلانے کی مدت کے دوران دودھ پیا جائے اور دودھ پلانے کی مدت زیادہ سے زیادہ دو سال ہے، یعنی دو سال کے اندر اندر دودھ پیا جائے تو اس کا اعتبار کیا جائے گا جیسا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''صرف وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو انتڑیوں کو کھول دے اور دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔''[6]

انتڑیوں کو کھول دے سے مراد یہ ہے کہ اس کی خوراک صرف دودھ ہو جس سے بچہ پروان چڑھے اور پرورش پائے چنانچہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک حدیث کے الفاظ ہیں: ''رضاعت اسی وقت معتبر ہے جب بھوک کے وقت دودھ پیا جائے۔''[7]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فتویٰ ہے کہ اس رضاعت کا اعتبار ہوگا جو دو سال کے دوران ہو۔[8]

بہر حال اس رضاعت کا اعتبار ہوگا جس میں دو سال کے دوران کم از کم پانچ دفعہ دودھ پیا جائے۔ صورت مسؤلہ میں سائلہ کو چاہیے کہ وہ شکوک وشبہات کا شکار نہ ہو، محض ایک دفعہ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، النکاح: ۲۶۴۴۔

[2] ابوداود، النکاح: ۲۰۶۲۔

[3] ابوداود، النکاح: ۲۰۶۱۔

[4] مسند امام احمد ص ۲۰۱ ج ۶۔

[5] صحیح مسلم، الرضاع: ۱۴۵۰۔

[6] سنن ترمذی، الرضاع: ۱۱۵۲۔

[7] صحیح بخاری، النکاح: ۵۱۰۲۔

[8] بیہقی ص ۴۵۵ ج ۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 328

محدث فتویٰ